الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

شطرنج کھیلنے کا حکم

معروف)شطرنج کھیلنی شرعا جائز ؟

الحمد للہ :

ابن تیمیہ رحمہ اللہ
کہتے ہیں:
شطرنج باطنی یا ظاہر طور پر
اس میں رکاوٹ کا باعث بنے تو علماء کرام کا اس
کی
زسے مشغول کرے اور روکے ، یا پھر واجب شدہ
مصلحت میں رکاوٹ ڈالے ، یا امر بالمعروف اور
نہی
کے ساتھ حسن سلوک میں رکاوٹ کا باعث بنے ، یا
پھر
میں سے کسی فعل کو نظری سرانجام دینا واجب ہو
تو
اجماع کے مطابق یہ حرام .
اور جب وہ کسی حرام امر پر
یا خیانت، یا ظلم یا ظلم پر اعانت، یا دوسری
مسلمانوں کے اجماع کے مطابق یہ حرام ہے)اھ۔

مجموع الفتاوی ابن تیمیہ (
32 / 218 - 240).
کسی واجب اور فرض چیز میں
ہم پر مشتمل نہ ہو، تو علماء کرام کا اس کے حکم
میں اختلاف :
علماء کرام (امام ابو
حنیفہ، امام شافعی کے بعض ساتھی) اس کو حرام قرار دیتے
ہیں اللہ اور صحابہ کرام کے اقوال پیش کیے ہیں.

اللہ کے دلائل:
اللہ تعالی کا فرمان :

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

وبات یہی کہ شراب،
یں) اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب
بالکل الگ تھلگ رہو تاکہ تم کامیاب ہوسکو
.
ی چاہتا کہ وہ شراب
رمیان عداوت و دشمنی اور بغض پیدا کرے ، اور
روکے ، تو اب بھی تم باز آجاؤ المآئدۃ (90
-91).
لل اس آیت کی تفسیر میں
کھتے ہیں:
ور شطرنج پر جوا لگا
دلالت کرتی ، کیونکہ جب اللہ تعالی نے شراب
والے معنی کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:
ی چاہتا کہ وہ شراب
رمیان عداوت و دشمنی اور بغض پیدا کرے ، اور
ذکر اور نماز سے روکے .
ل اور لہو ولعب اس کی کم
سے کھیلنے والوں میں عداوت و بغض پیدا کرے ،
د تو یہ شراب نوشی کی طرح ہی ، تو اس سے یہ
شراب کی طرح ہی حرام ہے" اھ۔
امع لاحکام القرآن (6/
291).
کرام کے اقوال:
رضی اللہ تعالی عنہ سے
پاس سے گزرے جو شطرنج کھیل رہے تھے تو کہنے
لگے :
ہو کیا جن پر تم جھک
ہوئے ہو"
اللہ کہتے ہیں: علی
لق جتنے بھی اقوال بیان کیے جاتے ہیں ان میں
سب
رین قول یہی ہے. اھ۔
ن عمر رضی اللہ عنہما
ریافت کیا گیا تو ان کا قول تھا:
بھی زیادہ برا "

شیر و کھیل جو آج

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ف ، اور احادیث میں اس کی حرمت آئی .
اللہ نے ابو موسی
کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
ھیلی اس نے اللہ تعالی
رسول کی نافرمانی کی"
داود حدیث نمبر (4938)
و داود حدیث نمبر (4129) میں اسے صحیح قرار دیا
.
نے روایت کیا کہ :
علیہ وسلم نے فرمایا:
یر کھیلی گویا کہ اس نے
ک خون میں اپنا ہاتھ ڈبویا "
مسلم حدیث نمبر (2260).

م اللہ اس کی شرح کرتے
کہتے ہیں:
یر گھیلنے کی حرمت میں
جمہور علماء کی دلیل .
اپنا ہاتھ خنزیر کے
اس کے خون میں رنگا "
نی ان دونوں اشیاء کو
کھانے کی حرمت کے ساتھ اس کی حرمت کی تشبیہ
"
اھ۔
رمت میں علماء کرام کے
اقوال:
م اللہ کہتے ہیں:

رنج تو یہ نرد کی طرح ہی
ام " اھ۔
لمغنی ابن قدامہ (14 / 155
).
حمہ اللہ کہتے ہیں:

کی خرابیاں تو نرد سے
لالت کرنے جو بھی دلیل ہو بالاولی شطرنج کی

حرمت
ساتھیوں، اور امام ابوحنیفہ اور ان کے
اصحاب اور جمہور تابعین کا قول یہی ....

یہ معلوم نہیں کہ
کھیلی ہو، اللہ سبحانہ وتعالی نے انہیں اس
طرف بھی یہ منسوب کیا جاتا کہ انہوں نے یہ
کھیلی
حابہ کرام پر بہتان اور افترا پردازی ،
لا، اور ان کے آثار کا رعالم اس کا انکار
کریگا.
اللہ علیہ وسلم کے بعد
رون کے لوگ صحابہ کرام کسی ایسی چیز کو کیسے
حلال کر
ل کو شراب سے بھی زیادہ اللہ کے ذکر اور نماز
، اور یہ کس طرح ہوسکتا کہ شارع نرد کو تو
ھی کئی لحاظ سے بری اس مباح اور جائز قرار
د ...." اھ۔
ں: الفروسیہ (303 - 311).

رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اکثر علماء کرام اس
تھ ویا بغیر رہن کے ، اور اگر رہن کے ساتھ
اگر رہن سے خالی ہو تو بھی اکثر علماء کے
بازی اور حرام ...
اللہ سے شطرنج کھیلنے
کے آیا یہ حرام یا جائز؟
اللہ نے جواب دیا:

وئے نماز ضائع ہو
ئی، یا اس عوض پر کھیلا گیا تو یہ حرام ،
، اور ان کے علاوہ دوسروں کے لیے حرام ...."
اھ۔
ں: الکبائر (89 - 90).

دیکھنے کے لیے امام

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

شطرنج و الملاهی" تحقیق محمد سعید ادریس کا
مطالعہ
کریں.
تعالی اعلم.
ماری دعا کہ میں
ی توفیق عطا فرمائے ، اور میں اپنی اطاعت و
میں استعمال کرلے .
ی مار نبی محمد صلی
صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .

لل اعلم.